روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 21۔اپریل2014ء 20 جمادی الثانی 1435 ہجری 21 شہادت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 90

راہِ محبت

کوئی رہ نزدیک تر راہِ محبت سے نہیں
طے کریں اِس راہ سے سالک ہزاروں دشتِ خار

اُس کے پانے کا یہی اے دوستو اِک راز ہے
کیمیا ہے جس سے ہاتھ آجائے گا زر بے شمار

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آندھی کے آثار دیکھ کر پریشان ہوجاتے کہ کہیں یہ قوم عاد کی ہلاکت جیسا کوئی پیغام نہ لائی ہو۔ تب آپؐ یہ دعا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ خَیرَھَا ...... (مسلم کتاب صلوٰۃ الاستسقاء)

یعنی اے اللہ! میں تجھ سے اس آندھی کی ظاہری و باطنی خیر و بھلائی چاہتا ہوں اور وہ خیر بھی چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں اس کے ظاہری و باطنی شر سے اور اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

قحط سالی کے موقع پر آپؐ مخلوق خدا کی مفلوک الحالی اور جانوروں کی بدحالی کو دیکھ کر بے چین ہوجاتے اور بڑے جوش سے دعا کرتے۔ بعض دفعہ تو اس دعا کے نتیجہ میں فی الفور بھی باران رحمت کا نزول ہوتا دیکھا گیا۔ دعا کے الفاظ یہ ہیں

اَللّٰھُمَّ اسقِنَا غَیثًا مُّغِیثًا مَّرِیًّا ...... (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

یعنی اے اللہ! ہمیں برسنے والا پانی پلا۔ گھبراہٹ دور کرنے والا نیک انجام، فائدہ بخش نقصان سے پاک۔ جو جلد آنے والا ہو دیر سے آنے والا نہ ہو۔ اے اللہ! اپنے بندوں کو پانی پلا اور جانوروں کو بھی! اور رحمت پھیلا اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔ اے اللہ ہمیں پانی پلا۔ اے اللہ ہمیں پانی پلا۔

موسم گرما کی باران رحمت کے وقت رسول اللہؐ بارش میں باہر نکل آتے اور اپنے اوپر بارش لے کر فرماتے میرے رب کی رحمت کا تازہ قطرہ! گرمیوں کے بعد موسم سرما کی آمد کو پسند کر کے مرحبا کہتے اور فرماتے کہ سردیوں کا آسان روزہ بھی کیا عمدہ غنیمت ہے۔ بارشیں زیادہ ہونے پر ان کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے پریشان ہوکر آپؐ دعا کرتے۔ ایک دفعہ ہفتہ بھر کی بارش کے بعد جب آپؐ نے اِدھر بارش کے تھم جانے کی دعا کی اور اُدھر لوگ نماز جمعہ ادا کر کے باہر نکلے تو آسمان پر کوئی بادل نہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ حَوَالَینَا وَلَا عَلَینَا ...... (بخاری کتاب الاستسقاء)

یعنی اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں چٹانوں، وادیوں اور درختوں کے جنگلوں پر بارش برسا۔

کسی غیر معمولی بات سے خوشی حاصل ہوتی تو سجدہ شکر بجالاتے۔ فتح مکہ کے موقع پر اپنی سواری پر سجدہ ریز شہر میں داخل ہوئے۔ دوران تلاوتِ قرآن سجدہ کا مضمون آتا تو فوراً سجدہ کر کے یہ دعا پڑھتے

سَجَدَ وَجھِی لِلَّذِی خَلَقَہ ......

(ترمذی کتاب الدعوات)

یعنی میرا چہرہ سجدہ ریز ہے اُس ذات کے سامنے جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی خاص قدرت و طاقت سے اسے سننے اور دیکھنے کی قوت عطا کی۔

ایک قوم بن جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

”آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہورہے ہیں اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں، روس کے ہوں یا امریکہ کے، سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہوگی......ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہوگا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے۔“

(خطبات طاہر جلد 10 صفحہ 470)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائنا کالوجسٹ

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد (ڈرماٹالوجسٹ)

ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 27۔اپریل 2014ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب و خواتین ان ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم عبدالقدوس صاحب

مسکابے بینن میں بیت الذکر کا افتتاح

مسکابے گاؤں بینن کے دارالحکومت سے 145 کلومیٹر جنوب کی طرف واقع ہے اور اس گاؤں کا قریبی شہر Ketou کیتو ہے جو 45 کلومیٹر کی مسافت پر شمال کی طرف ہے اس گاؤں میں جماعتی معلمین اور مربیان کی دعوت الی اللہ سے جماعت کا نفوذ ہوا اور اس کے بعد کئی سال ممبران جماعت پام کے درخت کے پتوں سے چھت بنا کر نماز ادا کرتے رہے۔ پھر کچی مٹی کی دیواریں اور اوپر لوہے کی چادر ڈال کر بیت الذکر بنائی گئی مگر چونکہ گاؤں بالکل جنگل میں واقع ہے اور اونچے نیچے پہاڑی علاقے کے ڈھلوانی ایریا میں تعمیر ہے اس لئے بارش کے موسم میں یہاں نماز پڑھنی مشکل ہو جاتی ہے ایک لمبے عرصہ سے جماعت کا یہ دیرینہ مطالبہ اور درخواست تھی کہ مرکز کے تعاون سے یہاں ایک پختہ بیت الذکر بن سکتی ہے۔ یہاں پر خدائے بزرگ و برتر کی چھوٹی سی غریب مگر اخلاص میں بہت آگے بڑھی ہوئی جماعت ہے۔ مالی لحاظ سے جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر کوئلہ بنانا اور بارش کے سیزن میں اپنے ہاتھوں کے ساتھ بغیر کسی جانور یا مشین کی مدد سے کھیتی باڑی کر کے اپنا اور بچوں کا پیٹ پالنا ان کا ذریعہ معاش ہے۔ اس کے باوجود جب مرکز نے بیت الذکر کی تعمیر کی منظوری دی تو لوکل جماعت نے بھی مالی قربانی میں اور وقار عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بیت الذکر کی چھت کی لکڑی اور اینٹیں بنانے کے لئے پانی خود خرید کر دیا اور اس کے ساتھ ساتھ بیت الذکر کی بھرائی کا کام وقار عمل کے ذریعہ مرد و زن نے بخوشی پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

جس موسم میں بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز کرنا تھا اس وقت تقریباً بارشوں کا سیزن شروع ہو چکا تھا اور اوپر سے ملک میں سیمنٹ کی شدید قلت تھی کافی انتظار کے بعد ہمیں سیمنٹ ملا پھر جنگل میں دشوار گزار راستوں سے جو بارش کے پانی سے جل تھل تھے تعمیر کا سامان ٹرانسفر کرنا بھی بہت مشکل تھا اس طرح اللہ اللہ کر کے سامان گاؤں میں پہنچا اور احباب جماعت نے دعا کے ساتھ بیت الذکر کی تعمیر کا کام شروع کروایا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی مدد اور مقامی جماعت کی بھرپور معاونت سے دو ماہ دس دن میں بیت الذکر مکمل تعمیر ہو گئی۔

بیت الذکر کا ہال 11 x 9 میٹر کا ہے دو خوبصورت دس، دس میٹر کے مینار ہیں۔ برلب سڑک ہونے پر تمام افراد کو دعوت حق اور بندگی کا حق ادا کرنے کی صدائیں دیتے ہوئے نظر آتے ہیں بیت الذکر کی چھت لوہے کی چادر سے بنائی گئی ہے۔ بیت الذکر انتہائی سادہ اور پُر وقار ہے۔ اندازاً 130 افراد بیت الذکر میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔

افتتاح

مرکزی مربیان کی ماہانہ میٹنگ کے دوران میٹنگ کے ایجنڈے کا ایک پوائنٹ افتتاح بیت الذکر تھا چونکہ ملک کے طول و عرض میں خدا کے فضل سے بیت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے جتنی بیت الذکر مکمل تعمیر ہو چکی تھیں ان سب کا محترم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت بینن نے افتتاح کا لائحہ عمل تیار کیا اور 25 جنوری 2014ء کا دن مسکابے گاؤں کی بیت الذکر کو دیا گیا۔ اس طرح بیت الذکر کے افتتاح کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔ جس میں ایک بار پھر مقامی جماعت نے اعلیٰ اخلاق اور بہت بڑی قربانی کا مظاہرہ کیا اور 80% افتتاح کے اخراجات خود اٹھائے پھر مقررہ تاریخ اور پروگرام کے تحت مکرم امیر صاحب اپنے وفد کے ساتھ گاؤں میں بیت الذکر کے افتتاح کے لئے تشریف لائے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم کے ذریعہ ہوا۔ پھر فرنچ اور یوروبا زبانوں میں تراجم پیش کئے گئے۔ تقریب کو آگے بڑھاتے ہوئے مقامی خدام نے قصیدہ حضرت مسیح موعود کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے اور مقامی صدر صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور امیر صاحب اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد علاقے کے کنگ نے خطاب کیا جس میں انہوں نے بیت الذکر کو آباد رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

پھر وفد کے ساتھ تشریف لائے نائب امیر صاحب اول مکرم بکری مصلیو صاحب اور مکرم عطاء المنعم ملک صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں اور جماعت کو نصائح سے نوازا ان کے بعد مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بینن نے نصائح کیں۔ دعا اور پھر نماز ظہر و عصر کے بعد مہمانوں کی ضیافت کے ساتھ افتتاحی تقریب کا اختتام ہوا۔ اس تقریب میں عیسائی، بت پرست اور احمدی احباب سمیت 160 افراد نے شرکت کی اور باہمی رواداری کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔

آخر پر تمام قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس گاؤں کے تمام افراد کو حقیقی دین میں داخل ہونے کی توفیق دے۔ آپس میں صلح و اتفاق سے رہنے اور عبادات الٰہی میں ہمیشہ ان کو اور ان کی نسلوں کو مصروف رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

تبصرہ کتب

شعری مجموعہ۔ بہار جاوداں

تعارف: شعری مجموعہ: بہار جاوداں
شاعر: ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد
مرتبہ: ناصر احمد ظفر حال کینیڈا

مکرم محمد ابراہیم صاحب شاد نے حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ولولہ انگیز اور پُر شوکت خطبات اور تقاریر براہ راست سننے کے بعد احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت پائی۔

آپ کی شاعری کے پچاس سالوں کو مرتب کرنے کا سہرا آپ کے فرزند اکبر مکرم ناصر احمد صاحب ظفر (ریٹائرڈ ریلوے گارڈ خانیوال حال کینیڈا) کے سر ہے جنہوں نے جانفشانی اور بہت ہی ذمہ داری سے مجموعہ کلام نہ صرف مرتب کیا بلکہ اسے بہار جاوداں کے نام سے شائع کرایا۔

شاد صاحب نے اپنے شعری مجموعہ میں خدائے قدوس کی حمد کے ترانے بھی گائے اور آقائے مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت بھی ایک سچے عاشق کی طرح پیش کیا۔ آپ نے اپنے مرشد امام الزماں حضرت امام مہدی و مسیح موعود اور آپ کے عظیم المرتبت جانشینوں کی شان میں بھی بہت سے قصائد لکھے۔

مکرم محمد ابراہیم صاحب شاد نے غزلیات و منظومات کے علاوہ قطعات اور رباعیات کے میدان میں بھی جوہر دکھائے ہیں۔ آپ نے مخمس اور مسدس بھی لکھی ہیں۔ آپ نے اسیرانِ راہِ مولا سلام کے عنوان سے بند پر مشتمل ایک مسدس بھی لکھی ہے۔ ایک نظم قادیان کے درویش لکھ کر اپنے جذبات اخوت و عقیدت کا اظہار کیا ہے۔

آپ نے شہدائے احمدیت کے لئے اپنی دلی تعزیت کا اظہار کر کے ان کی مغفرت اور اعلیٰ مدارج کے حصول کے لئے مخلصانہ دعائیں کی ہیں۔ آپ نے مجاہد کشمیر پر بھی ایک نظم لکھی اور اس میں کشمیری بھائیوں کے لئے اپنے جذبات کی نشاندہی کی ہے۔

شاد صاحب نے اپنی ایک نظم گلہائے عقیدت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے موقع پر لندن میں پیش کی جس پر حضور نے اپنی خوشنودی کا اظہار بھی فرمایا تھا۔ اسی طرح آپ نے ایک نظم۔ خلافت کو عطا ہو کامرانی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے ساتھ اپنی محبت کے اظہار کے طور پر بھجوائی جس پر حضور انور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

محترم محمد ابراہیم صاحب شاد کے چند اشعار، رباعیات و قطعات نمونے کے طور پر پیش خدمت ہیں تا جن احباب تک یہ شعری مجموعہ نہیں پہنچ سکا ان کو اس کا تعارف حاصل ہو جائے۔

ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے
شیطاں کی حکومت کو دنیا سے مٹا دیں گے

شراب عشق الٰہی ہمیں پلا ساقی
ہم اپنے ساغر و مینا ہیں ساتھ لائے ہوئے

کبھی وہ جلوہ دکھائیں تو بات بنتی ہے
نقاب رخ سے اٹھائیں تو بات بنتی ہے
ہوئی ہے عمر بسر عالم تصور میں
وہ خود شہود میں آئیں تو بات بنتی ہے

آئی جو تری یاد مجھے صحن چمن میں
پھولوں کے تبسم سے مرے زخم چھلے ہیں
اک درد ہے اک سوز ہے اک جوش ہے دل میں
یہ میرے لئے تیری محبت کے صلے ہیں

اپنے بیٹے محمد الیاس عارف جن کی شہادت ٹیکسلا میں ہوئی ان کی یاد میں اپنے غم کا اظہار اس طرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ (انسانی فطرت کے مطابق ہم نے انہیں تنہائی میں کئی بار اشکبار ہوتے ہوئے بھی دیکھا۔)

تمہاری یاد میں ہم اشکبار رہتے ہیں
غم فراق میں سینہ فگار رہتے ہیں
تصورات کی دنیا میں کھو گئے ہیں ہم
ترے خیال میں لیل و نہار رہتے ہیں

مجھ سے اظہار غم نہیں ہوتا
درد فرقت رقم نہیں ہوتا
کوئی ایسی گھڑی نہیں ہوتی
جب مجھے کوئی غم نہیں ہوتا

تاریخی رسائل رعایتی قیمتوں پر دستیاب ہیں

مجلس انصاراللہ پاکستان کے صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر شائع ہونے والے درج ذیل تاریخی، علمی اور تحقیقی رسائل ماہنامہ انصاراللہ رعایتی قیمتوں پر دستیاب ہیں۔

1۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نمبر 444 صفحات
اصل قیمت -/100 روپے رعایتی قیمت -/50 روپے
2۔ حضرت مصلح موعود نمبر 888 صفحات، پختہ جلد
اصل قیمت -/200 روپے
رعایتی قیمت -/100 روپے
3۔ شہدائے لاہور نمبر اصل قیمت -/250 روپے
رعایتی قیمت -/100 روپے

ان کے حصول کیلئے مینیجر ماہنامہ انصاراللہ یا شکور بھائی گولبازار ربوہ سے رابطہ کر کے رسائل خریدے جا سکتے ہیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ...... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

2012ء اور 2013ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ

اس وقت تک دنیا کے 204 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ اس سال دو نئے ممالک Costa Rica اور Montenegro میں جماعت کا نفوذ ہوا

اس سال بیوت الذکر کی تعداد میں 394 کا اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے 136 بیوت الذکر نئی تعمیر ہوئیں جبکہ 258 بنی بنائی عطا ہوئیں۔ بیوت الذکر کے تعلق میں ایمان افروز واقعات

دوران سال 211 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔ اس طرح 108 ممالک میں ہمارے مشن ہاؤسز کی تعداد 2563 ہو چکی ہے

امسال Yao زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کے ساتھ تراجم قرآن کریم کی تعداد 71 ہو چکی ہے

اس سال شائع ہونے والی بعض کتب کا تذکرہ۔ دوران سال 625 مختلف کتب، پمفلٹس، فولڈرز 57 لاکھ 70 ہزار کی تعداد میں شائع ہوئے

نمائشوں، بک سٹالز کے ذریعہ احمدیت کے پیغام کی تشہیر اور ان کے نیک اثرات کا تذکرہ

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حدیقۃ المہدی (آلٹن) میں 31/اگست 2013ء بروز ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے دن بعد دوپہر کا خطاب

(قسط سوم آخر)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹس اینڈ انجینئر ہے۔ انہوں نے بھی بڑے اچھے کام کئے ہیں۔ ایک ولیج پراجیکٹ شروع کیا ہے اور اس کے تحت ایک گاؤں ماڈل ولیج بنایا ہے۔ اس میں بہت ساری سہولیات مہیا کی ہیں جس میں ستر گھروں میں پینے کا پانی بذریعہ Tap یعنی ٹوٹی کا پانی پہنچے گا۔ سولر پاور بجلی پہنچے گی۔ گاؤں میں ایک پچیس سو لیٹر کا اوور ہیڈ (Overhead) ٹینک بنایا ہے اور بجلی کے سولر پینل لگائے ہیں۔ کمیونٹی سنٹر بنایا ہے۔ اسی طرح اب مَیں نے اُن کو کہا ہے کہ وہاں گلیوں کو بھی پکا کرنے کا ایک پروگرام اُس میں شامل کر لیں۔ یہ جو پانی مہیا کرنے کا کام ہے، یہ افریقن ممالک میں بہت اہم کام ہے جہاں بچے کئی کئی میل سے پانی سروں پر اُٹھا کے لے کے آتے ہیں۔

امیر صاحب بورکینا فاسو لکھتے ہیں کہ ایک غیر از جماعت دوست ہیں جو منگودارا (Mangodara) اور بنفورا ریجن (Banfora) میں حکومت کی طرف سے یہاں نلکوں کے انچارج ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ واحد جماعت ہے جس نے اپنا سارا سامان ٹرک پر لاد کر بغیر کسی معاوضے کے بستی بستی پھر کر تمام نلکے جو کافی عرصے سے ناقابلِ استعمال تھے، ٹھیک کئے ہیں اور اُن میں نیا سامان ڈالا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میرے بیس سالہ دور میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ (-) میں سے ایک جماعت خداتعالیٰ کی خاطر، معاوضہ کے بغیر اور مذہب وملّت اور رنگ ونسل کی قید سے بالاتر ہو کر ان نلکوں کو ٹھیک کر کے غریبوں کی پیاس بجھا رہی ہے۔ ہم لوگ آپ کو دعا ہی دے سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے یہاں کے انجینئر جو یہیں کے پڑھے لکھے ہیں، بعض پاکستان سے یہاں پڑھنے آئے اور یہیں کے ہو گئے لیکن بعض یہاں پیدا ہوئے اور یہیں کے ہیں، وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقفِ عارضی پر جاتے ہیں اور بڑا اچھا کام کر رہے ہیں اور بڑی تکلیف اُٹھا کے وہاں رہتے ہیں۔

کنشاسا سے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ نکسالا (Niksala) جاتے ہوئے ایک گاڑی جنگل میں پھنس گئی۔ اس جگہ زمین بہت نرم تھی۔ جتنا زور گاڑی نکالنے کے لئے لگایا جاتا اتنی گاڑی زمین میں دھنس جاتی تھی۔ صبح آٹھ بجے ہم نکلے تھے سترہ گھنٹے کے تکلیف دہ سفر کے بعد، کچھ حصہ پیدل اور کچھ حصہ موٹر سائیکل پر سفر کر کے رات کو ایک بجے باندوندو پہنچے اور صرف پینسٹھ کلومیٹر کا یہ فاصلہ تھا۔ تو اس طرح کی مشکلات بھی ان کو پیش آتی ہیں۔

مخزن تصاویر

مخزنِ تصاویر کا شعبہ ہے، ان کی نمائش لگی ہوئی ہے۔ دیکھ لیں۔ اچھا کام کر رہے ہیں۔

قیدیوں سے رابطہ اور خبر گیری

قیدیوں سے رابطہ اور خبر گیری میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام ہو رہا ہے اور جہاں پولیس افسروں سے رابطہ ہوتا ہے، وہاں بہت سے قیدیوں کو (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں۔ ان میں سے کئی احمدی بھی ہو جاتے ہیں۔

مجلس نصرت جہاں

مجلس نصرت جہاں کے تحت بارہ ممالک میں اکیالیس ہسپتال اور کلینک کام کر رہے ہیں۔ چوالیس مرکزی ڈاکٹر ہیں۔ گیارہ مقامی ڈاکٹر ہیں۔

اس کے علاوہ بارہ ممالک میں 681 ہائر سیکنڈری سکول اور جونیئر سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کام کر رہے ہیں۔ اس سال سیرالیون میں بھی ایک سیکنڈری سکول کا اجراء ہوا ہے۔

فری میڈیکل کیمپس

آنکھوں کے فری آپریشن

خون کے عطیات

فری میڈیکل کیمپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لگ رہے ہیں۔ آنکھوں کے فری آپریشن ہو رہے ہیں۔ بورکینا فاسو میں پہلے 100 کا ٹارگٹ تھا اب چار ہزار آپریشن ہو چکے ہیں۔ خون کے عطیات میں بھی مختلف ممالک میں اچھا کام ہو رہا ہے۔ چیریٹی واک کے ذریعہ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام ہو رہا ہے۔ جو بھی فنڈ اکٹھا کرتے ہیں وہ پھر لوکل چیریٹی کو دیتے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے بھی اللہ کے فضل سے کافی کام ہو رہا ہے۔

نومبائعین سے رابطہ

نومبائعین سے رابطے کا جو کام تھا، بہت بڑا کام تھا، اس میں گھانا سرِ فہرست ہے۔ انہوں نے دورانِ سال 7190 نومبائعین سے رابطہ کیا۔ گزشتہ سالوں سے اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے نو لاکھ انتالیس ہزار پانچ سو نوے نومبائعین سے یہ رابطہ کر چکے ہیں جن کے رابطے ختم تھے۔ نائیجیریا نے اس سال اکتیس ہزار تین سو باون نومبائعین سے رابطہ کیا۔ یہ بھی چھ لاکھ سے اوپر کر چکے ہیں۔ بورکینا فاسو نے انیس ہزار دو سو چھیالیس سے رابطہ کیا اور اس طرح اللہ کے فضل سے رابطوں میں کافی تعداد بڑھ رہی ہے۔

امسال ہونے والی بیعتیں

امسال ہونے والی بیعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ لاکھ چالیس ہزار سات سو بیاسی (540782) ہیں اور ایک سو سولہ (116) ممالک سے تین سو نو (309) قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔

مالی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ 34 ہزار 480 بیعتیں ہیں۔ نائیجیریا کی بیعتوں کی تعداد 93 ہزار ہے۔ غانا کی 58 ہزار 716۔ بورکینا فاسو 50 ہزار 399۔ آئیوری کوسٹ 11 ہزار۔ اسی طرح مختلف ہیں۔ جماعت بینن کو اس سال 48 ہزار سے اوپر بیعتوں کی توفیق ملی۔ کیمرون 24 ہزار، سیرالیون کو 53 ہزار اور اس طرح بہت سارے دوسرے ممالک ہیں۔ ہندوستان میں بھی اللہ کے فضل سے 3 ہزار 322 بیعتیں ہوئیں۔

رویائے صادقہ کے ذریعہ قبول احمدیت

یمن سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے بارے میں جاننے سے پہلے ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ چاند سے بارش ہوئی ہے اور میرے گھر میں یہ بارش پڑی ہے۔اس کے بعد مجھے جماعت احمدیہ کے بارے میں معلوم ہوا اور حضرت مسیح موعود کی دعا کے بارے میں یعنی سچے اور جھوٹے کے مابین فرق کرنے والی دعا کے بارے میں بھی علم ہوا۔ میں نے دعا کی اور رمضان میں ایک روز **میں نے خواب میں چودھویں کا روشن چاند دیکھا جس کے اردگرد پانچ روشن ستارے نظر آئے** اور دیکھا کہ ایک منارہ آسمان سے میرے گھر کی طرف نازل ہو رہا ہے۔اس کے بعد میں نیند کی حالت سے بیدار ہوگیا۔ پھر جب میں نے حضرت مسیح موعود اور پانچوں خلفاء کی تصاویر دیکھیں تو حیران ہو کر رہ گیا کہ ایک چاند اور پانچ ستارے۔ اس خواب سے مجھ پر احمدیت کی سچائی ظاہر ہوگئی۔ اب میں جماعت احمدیہ کو سچ سمجھتا ہوں اور بیعت کرنا چاہتا ہوں، چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔

پھر مالی سے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک دن ہمارے سیکاسو کے ریڈیو سٹیشن میں تقریباً 75 کلومیٹر دور سے ایک معمر بزرگ آئے اور کہا کہ میں جماعت احمدیہ میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ میرا آج تک کسی بھی فرقے سے تعلق نہیں رہا۔ میں ہمیشہ......کو خواب میں دیکھا کرتا تھا اور آپ ...... مجھے (-) کی تعلیمات سکھایا کرتے تھے۔ جب ریڈیو احمدیہ سننا شروع کیا تو......میرے خواب میں آئے اور فرمایا کہ اب احمدیہ ریڈیو سے (-) سیکھا کرو۔ میں ...... کے ارشاد کی تعمیل میں حاضر ہوا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے بیعت کی اور واپس اپنے گاؤں میں جا کر بہت (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں۔

مالی کے ہی ایک شخص مشن ہاؤس آئے اور حضرت مسیح موعود کی تصویر کو دیکھا اور پوچھا یہ کون ہیں؟ جب ان کو بتایا گیا کہ یہ امام مہدی ہیں تو وہ کہنے لگے مَیں نے ان کو خواب میں دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے خواب میں نماز پڑھنا سکھائی تھی۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھتے ہی انہوں نے بیعت کر لی۔

مالی سے معلم صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دن انہوں نے ایک بزرگ کو کتاب ''القول الصریح فی ظهور المهدی والمسیح'' پڑھنے کے لئے دی۔ چند دن بعد وہ بزرگ احمدیہ مشن ہاؤس آئے اور انہوں نے بتایا کہ جس دن ہم نے کتاب دی تھی انہوں نے اس کتاب کو معمولی سمجھ کر رکھ دیا۔ لیکن اسی دن ...... اُن کی خواب میں تشریف لائے اور انہوں نے یہی کتاب دیتے ہوئے تاکید سے فرمایا کہ اس کتاب کو غور سے پڑھو۔ چنانچہ اس پر انہوں نے یہ کتاب پڑھنی شروع کی تو کتاب پڑھنے کے دوران انہوں نے اس کتاب میں عجیب لطف اور صداقت پائی۔ ابھی انہوں نے کتاب کے چند صفحات ہی پڑھے تھے کہ انہوں نے احمدی ہونے کا فیصلہ کرلیا۔ چنانچہ وہ بیعت کر کے شامل ہوگئے۔

مراکش کے ایک دوست مالکی سعید صاحب جو فرانس میں مقیم ہیں، کہتے ہیں کہ میں ایم ٹی اے دیکھتا تھا لیکن جماعت احمدیہ فرانس کے مشن میں کبھی نہیں گیا تھا۔ ایک دن میں نے مشن ہاؤس جانے کا سوچا۔ مشن ہاؤس میں فرانس میں موجود عرب ڈیسک کے انچارج سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے حضرت مسیح موعود کی کتاب ''حقیقة الوحی'' پڑھنے کے لئے دی۔ جب انہوں نے اس کتاب کو پڑھ لیا تو اُس کے کچھ دنوں کے بعد وہاں کے عرب ڈیسک کے انچارج کا ان کو دوبارہ فون آیا کہ ساری چیزیں پڑھنے اور دیکھنے کے بعد پھر آپ نے ابھی تک بیعت کیوں نہیں کی؟ کہتے ہیں میں نے کہا کہ میں بیعت کرنے والا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دکھایا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی ہی سچے ہیں۔

بورکینا فاسو کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک گاؤں میں ہمارے معلم گئے تو ایک شخص کو جماعت کا پیغام پہنچایا مگر وہ بضد تھا کہ پہلے عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے۔ معلم صاحب نے رات اسی گاؤں میں قیام کیا اور صبح واپس چلے گئے۔ ابھی راستہ میں تھے کہ اسی آدمی کا فون آیا کہ واپس آؤ مَیں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ معلم صاحب نے بیعت کرنے کی وجہ پوچھی تو اُس نے بتایا کہ مَیں نے گزشتہ رات خواب میں ایک نور اور روشنی دیکھی ہے اور کوئی کہہ رہا تھا کہ جس عیسیٰ نے آنا تھا وہ تو وہی ہے جس کو اس معلّم نے مانا ہے۔ اس کے بعد میرے لئے شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں رہی ہے۔

جرمنی سے ہمارے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک عرب دوست نے جماعت احمدیہ جرمنی کی ویب سائٹ کو وزٹ کرنے کے بعد ہمارے ویزبادن کے لوکل سیکرٹری صاحب (دعوت الی اللہ) سے رابطہ کیا اور کہا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ یہ بات اتنی اچانک تھی کہ ہمارے سیکرٹری (دعوت الی اللہ) نے اُس دوست کو کہا کہ آپ پہلے جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں نے جماعت احمدیہ کا ہوم پیج دیکھ لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے 2008ء میں خواب کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی۔ اس کے بعد آپ لوگوں کو تلاش کر رہا تھا اور بالآخر آپ کی ویب سائٹ کے ذریعہ مَیں اپنی منزل کو پہنچ گیا۔

مسی ساگا کینیڈا سے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک زیر (دعوت) بنگالی خاتون عشرت صاحبہ کو دعا کے لئے تحریک کی گئی تا کہ اُن کی رہنمائی اور تسلی ہو۔ چنانچہ انہوں نے دعا کی تو خواب میں دیکھا کہ جیسے پِیس وِلیج کا علاقہ ہے اور جلسے کا ماحول ہے۔ موصوفہ جب وہاں پہنچتی ہیں تو میرا معلوم ہوتا ہے کہ میں آ رہا ہوں، میری گاڑی آ رہی ہے اور سیکیورٹی والے اُسے روک دیتے ہیں کہ وہ آگے نہیں جاسکتی۔ اس پر وہ خواب میں بڑی پریشان ہوتی ہے کہ کسی طرح مجھ سے ملاقات ہو جائے۔ تو اتنی دیر میں کہتے ہیں کہ میری گاڑی اس کے بالکل قریب آ گئی اور میں نے اُس کی طرف دیکھ کر سیکیورٹی والوں کو کہا کہ اسے آنے دو۔ چنانچہ موصوفہ جلدی سے ایک پنڈال میں پہنچ جاتی ہیں۔ وہاں میں نے اُس کا حال پوچھا، دلجوئی کی اور آنکھ کھلنے پر اس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں اور دل نہایت پُرسکون تھا۔ چنانچہ اس خواب کے بعد اُس نے بیعت کر لی۔

مولویوں کا احمدیت قبول کرنا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے معجزات ہو رہے ہیں۔ مولوی جو عقلمند ہیں، پڑھے لکھے ہیں، حقیقی علماء ہیں انہوں نے تو ہونا ہی ہے۔ مالی کے علاقہ سان (San) میں احمدیت کی بہت مخالفت ہے۔ یہ مخالفت زیادہ تر مولوی کر رہے ہیں۔ ایک دن انہی مولویوں میں سے ایک مولوی نے کال کی اور احمدیوں کو (-) کی خدمت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ احمدیہ ریڈیو بہت عظیم الشان کام کر رہا ہے۔ باقی مولوی تو احمدیت قبول نہیں کر رہے مگر وہ احمدیت کو حق پر دیکھ کر اُسے قبول کرتے ہیں کیونکہ جو احمدیہ ریڈیو پر چلایا جاتا ہے۔ وہی حقیقی (دین) ہے۔

اسی طرح آئیوری کوسٹ کے بھی ایک امام صاحب نے بیعت کی۔

نشان دیکھ کر بیعتیں

پھر نشانات کو دیکھ کر بیعتیں ہیں۔ کبابیر کے (مربی) لکھتے ہیں کہ قُصی (Qusai) صاحب اپنے دوست کے ساتھ ایک دن کہیں جا رہے تھے۔ اس دن موسم گرم تھا اور گرمی کی شدت سے دونوں کے جسم سے پسینہ ٹپک رہا تھا۔ قُصی صاحب نے میرا نام لیا اور اپنے دل میں کہا کہ یا الٰہی! اگر واقعی یہ خلیفہ جو جماعت احمدیہ کا ہے، یہ سچا ہے تو ہمارے لئے ٹھنڈی ہوا بھیج اور نشانی ظاہر کر دے۔ تو کہتے ہیں کہ اچانک قُصی صاحب کے اوپر ٹھنڈی ہوا پڑی اور اُن کے ماتھے کا پسینہ سوکھ گیا۔ قُصی صاحب نے اپنے دوست سے کہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہے۔ دوست نے کہا کون سی ہوا؟ کس کی بات کر رہے ہو؟ تو قصی صاحب نے کہا کہ ابھی جو ہوا آئی ہے، دیکھو میرے ماتھے پر اب کوئی پسینہ نہیں ہے۔ دوست نے کہا کہ لگتا ہے تم پاگل ہو گئے ہو۔ قصی صاحب نے کہا کہ میں نے جو نشان مانگا تھا وہ مجھے مل گیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔

مالی سے ہمارے معلم لکھتے ہیں۔ ریجن کے ایک غیراز جماعت دوست محمد امین ایک دن مشن ہاؤس آئے اور کہا کہ اُس کے گلے میں مچھلی کا کانٹا پھنسا ہوا ہے اور باوجود علاج کروانے کے نکل نہیں رہا جس کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہے۔ اس کے ساتھ ہی اُس نے کہا کہ آپ میرے لئے دعا کریں، اگر احمدیت سچی ہوئی تو وہ اس تکلیف سے نجات پائے گا اور ساتھ ہی احمدیت میں داخل ہو جائے گا۔ معلم صاحب کہتے ہیں ہم نے دعا کی کہ اے اللہ! یہ تیری پیاری جماعت کی سچائی کا معاملہ ہے۔ تو اس شخص کو تکلیف سے نجات دے اور احمدیت کی سچائی کا نشان ظاہر کر۔ ابھی دعا شروع کئے تھوڑا وقت ہی گزرا تھا کہ اس شخص کو قے آئی اور ساتھ ہی کانٹا بھی نکل گیا جس پر اُس شخص نے خدا کا شکر ادا کیا اور بیعت بھی کر لی۔

حافظ عبدالمنان صاحب میرٹھ یوپی نے گزشتہ سال قادیان آ کر بیعت کی۔ یہ دوست بھی اپنے علاقے میں دعوتِ الی اللہ میں مشغول ہیں۔ ان کی ایک بیٹی اپنے علاقے میں مدرسہ چلاتی تھی۔ جب بیعت کر کے گھر گئے تو اُن کی بیٹی نے اُن کا وہ لٹریچر جو قادیان سے لے کر گئے تھے، بشمول قرآنِ کریم جلا دیا۔ کچھ عرصہ بعد بچی بیمار ہوگئی۔ اس بنا پر شدت سے اُسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اُس نے اپنے والد سے معافی مانگی اور باقاعدہ بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوگئی۔

لمبے واقعات میں چھوڑ رہا ہوں، مختصر سے بیان کر رہا ہوں۔

بیعتوں کے تعلق میں ایمان افروز واقعات

کونگو کنشاسا سے (مربی) لکھتے ہیں کہ میں لوکل (مربی) کے ساتھ نکسال ایک جگہ ہے وہاں دورے پر گئے۔ وہاں پہنچنے پر خیال آیا کہ یہاں کسی قریبی گاؤں کا بھی دورہ کرنا چاہئے۔ چنانچہ لوکل احمدی احباب کی رہنمائی سے گاؤں بونزیل (Bonzil) جانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ایک کشتی کے ذریعہ ہم مذکورہ گاؤں پہنچے۔ گاؤں کے چیف کی اجازت سے وہاں پمفلٹ تقسیم کئے اور مجلسِ سوال و جواب منعقد کی۔ حضرت مسیح موعود کی آمد کے متعلق بتایا۔ گاؤں کے چیف نے ہماری آمد پر مسرت کا اظہار کیا۔ وہاں موجود سب لوگوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہماری (-) کے بارے میں جتنی غلط فہمیاں تھیں وہ دُور ہوگئی ہیں۔ سنّی مسلمانوں کے طرزِ عمل سے یہی تاثر تھا کہ (-) صرف جادو ٹونے کا مذہب ہے لیکن (-) کی جو خوبصورت تعلیم آپ نے پیش کی ہے وہ

Am
187

تو دلوں کو موہ لینے والی ہے۔ اس موقع پر چالیس افراد نے احمدیت میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے صوبائی جلسہ میں شامل ہونے کا وعدہ کیا اور وعدے کے مطابق کچھ لوگ آئے۔

مارشل آئی لینڈز سے لکھتے ہیں کہ ایک امریکن خاتون کی مدد سے مقامی بچی کو سکول میں داخل کروایا تھا۔ یہ بچی انتہائی ذہین تھی اور سکول جانا چاہتی تھی لیکن وسائل نہ ہونے کی وجہ سے سکول نہیں جا پا رہی تھی۔ اس امریکن خاتون نے اس بچی پر ایک طویل مضمون لکھا جس میں جماعت کی ملک میں تعلیمی میدان میں خدمات کا بھی ذکر کیا۔ اس مضمون کو مارشل آئی لینڈز کے بڑے اخبارات کے فرنٹ پیج پر چھاپا گیا۔ اس سے خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں پر جماعت کا بڑا اچھا اثر ہوا اور اس بچی کی والدہ جو کہ (-) کے بارے میں انتہائی منفی سوچ رکھتی تھی مع اپنے بچوں کے بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو گئیں۔

گنی کناکری کے (مربی) صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دن (دعوت الی اللہ) کے لئے ایک گاؤں پہنچے اور گاؤں کے چیف کے گھر (دعوت الی اللہ) کے لئے جمع ہو گئے۔ لوگوں کو جماعت کا تعارف کروایا ...... اس دوران ایک لڑکی جو قریب ہی اپنے کسی کام میں مصروف تھی، یہ ساری باتیں سن رہی تھی۔ جب (-) نشست ختم ہوئی تو ہمارے پاس آئی اور کہنے لگی میں نے سب بہت غور سے سنا ہے، میں کالج میں پڑھتی ہوں اور بہت سے علماء کو مل چکی ہوں۔ آج تک مجھے میرے سوالوں کے جواب نہیں مل سکے لیکن آپ لوگوں کی باتیں سن کر میں بہت حد تک مطمئن ہو چکی ہوں۔ مجھے اب اس جماعت میں شامل ہونا ہے کیونکہ آپ لوگوں کو دیکھ کر لگتا ہے کہ آپ لوگوں کو خدا نے بھجوایا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس خاتون نے بیعت کر لی۔

ایک پادری صاحب نے بھی بیعت کی ہے۔ ان کا واقعہ تو کافی لمبا ہے لیکن بہرحال، پروگرام ہوتا رہا، بحث ہوتی رہی اور آخر کار انہوں نے یہ تسلیم کر لیا۔ وہ کہتے ہیں کہ آخر میں انہوں نے گھر میں بلایا پھر ملاقات میں بتایا کہ میں نے بتیس سال چرچ کی خدمت کی ہے اور گھر کی ہر چیز چرچ کو دے دی ہے۔ کئی چرچ بدلے مگر دلی سکون نہ ملا۔ میں جماعت احمدیہ کے جواب سے لاجواب ہو گیا اور کئی دن سو نہ سکا۔ مجھے بتائیں کہ میں مسیح موعود کا بپتسمہ کیسے لوں۔ جس پر معلم صاحب نے اُن کو بتایا کہ بیعت کر لیں۔ اگلے دن وہ مشن ہاؤس آئے اور بیعت کر کے احمدیت قبول کر لی۔ اب وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں اور اپنے بھائی کی وفات پر انہوں نے تمام غیر (دینی) رسوم ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ اللہ کے فضل سے وہ نماز جمعہ میں شامل ہوتے ہیں اور اخلاص میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔

نومبائعین احمدیوں کو بیعت کرنے کی وجہ سے غیر از جماعت کے ظلموں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، مخالفتوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رشیا میں بھی مخالفت ہے۔ ایسٹرن یورپ کے ملکوں میں بھی مخالفت ہے، صرف ایشیا میں نہیں ہے۔ افریقہ میں بھی مخالفت ہے، گاؤں کے لوگوں میں جہاں احمدیوں کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نومبائعین ثباتِ قدم سے اپنے عہد بیعت پر قائم ہیں۔ انڈیا سے بھی ایسے واقعات آتے ہیں اور واقعات تو بے تحاشا ہیں اور اسی طرح احمدیت قبول کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگوں میں تبدیلیاں بھی غیر معمولی طور پر ہو رہی ہیں۔ اور بعضوں کو تو اپنے بڑے نامساعد حالات میں ملازمتیں ملیں لیکن جرمنی وغیرہ میں جلسے میں شامل ہونے کے لئے حاضر ہوئے۔

دعوت الی اللہ میں روکیں ڈالنے والوں کا انجام

بعض روکیں ڈالنے والوں کا انجام بھی ہے۔ (مربی) گجرات لکھتے ہیں کہ جماعت داؤ گہنیا جونا گڑھ گجرات میں ہمارے معلم کام کر رہے ہیں۔ ایک شخص بڑھ بڑھ کر مخالفت کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ احمدی جھوٹے ہیں۔ اُن کے معلم کو یہاں سے نکال دو۔ معلم صاحب نے اس آدمی کو سب کے سامنے کہا یہ خدا کے شیر کی جماعت ہے اس پر ہاتھ نہ ڈالو ورنہ خدا کی پکڑ میں آ جاؤ گے۔ نیز معلم صاحب نے گاؤں والوں کو کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں، ابھی میں گاؤں سے چلا جاتا ہوں لیکن اگر ہماری جماعت سچی ہوئی تو اللہ تعالیٰ ایک سال کے اندر اندر ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ ابھی تین ماہ کا ہی عرصہ گزرا تھا کہ وہی آدمی جو مخالفت کر رہا تھا کسی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو گیا۔ اس نشان کا اس جماعت پر بہت اچھا اثر ہوا اور وہ ایمان میں اور بھی زیادہ مضبوط ہو گئے اور آس پاس کے مخالف لوگ بھی ڈر گئے اور اب وہ اتنی زیادہ مخالفت نہیں کر رہے۔

اسی طرح قبولیت دعا کے بھی بہت واقعات ہیں، بہرحال ایسے بیشمار واقعات ہیں۔ یہ رپورٹ تو دو گھنٹے میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ حضرت مسیح موعود نے تو پہلے ہی ہمیں بتا دیا ہے کہ مخالفتیں بھی ہوں گی اور جماعت کی ترقی بھی ساتھ ساتھ چلتی جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ترقیاں ہو رہی ہیں۔ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں اور دشمن کچھ بھی نہیں بگاڑ سک رہا اور نہ ہی انشاء اللہ تعالیٰ بگاڑ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان نئے شامل ہونے والوں کو بھی ثباتِ قدم عطا فرمائے۔ ایمان اور ایقان میں ترقی دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 جنوری 2014ء)

مکرم منشاد احمد نیر صاحب

ذکر الٰہی کی اہمیت

از افاضات حضرت مسیح موعود و خلفاء احمدیت

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے نائب اور جانشین کے لقب سے پکارا ہے اور اس کی پیدائش کا مقصد ان الفاظ میں بیان فرمایا۔

"کہ میں نے جن و انس کو محض اس لئے تخلیق کیا ہے تا کہ وہ میری عبادت کریں۔"

(الذّٰریٰت آیت 57)

مجھے یاد رکھیں اور صرف میرے اوپر ہی بھروسہ رکھیں۔

قرآن کریم کی روشنی میں احادیث نبویہ ﷺ میں اور آپ کے غلام صادق حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب میں ذکر الٰہی جیسے لطیف اور معروف مضمون پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے "ذکر الٰہی" کی اہمیت کا ذکر ان الفاظ میں بیان فرمایا۔

"چونکہ مضمون ایسا عام ہے کہ اس کے ہیڈنگ کو سن کر اکثر لوگ کہہ دیں گے کہ یہ تو معمولی اور پہلے کا جانا ہوا ہے۔ اس لئے میں اس کے سنانے سے قبل یہ بتا دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ مضمون نہایت ضروری اور اہم ہے۔"

(ذکر الٰہی، انوار العلوم جلد 3 صفحہ 482)

صحیح بخاری میں ہمیں ایک واقعہ ملتا ہے کہ ایک مجلس میں کچھ آدمی بیٹھے ہوئے تھے۔ خدا تعالیٰ نے فرشتوں سے پوچھا کہ میرے فلاں بندے کیا کر رہے تھے۔ فرشتوں نے عرض کیا کہ وہ تیرا ذکر کر رہے تھے۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے ان کی مراد پوری کی۔ فرشتوں نے عرض کیا۔ اے اللہ! اُن میں ایک بندہ ایسا بھی تھا جو راہ چلتے آ کر بیٹھ گیا مگر ذکر الٰہی میں شامل نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اسے بھی عطا کروں گا کیونکہ ذکر الٰہی کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں ہو سکتا۔

آج ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ انسان جس قدر مادی ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔ اس قدر اس کی بے سکونی اور بے چینی بڑھتی جاتی ہے۔ اور دلوں میں ایک عجیب سا دھڑکا لگا رہتا ہے۔ کبھی جان کا خوف ہے اور کبھی مال۔ کہیں اولاد کا فکر جان کو کھائے جا رہا ہے تو کہیں زمانہ کی گردشیں انسان کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہیں۔

بے چینی اور نفسا نفسی کی یہ حالت لا ریب انسان کی خدا سے دوری اور توکل میں کمزوری کے باعث اپنی ہی پیدا کردہ ہے۔ قرآن کریم نے ان تمام مصیبتوں اور بے چینیوں کا علاج ذکر الٰہی سے مشروط کیا ہے۔ فرمایا الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب کہ کان کھول کر سن لو۔ تسکین قلب کا واحد ذریعہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ اگر انسان اُسی پر بھروسہ رکھے اور تمام عُسر و یُسر میں اس کی طرف جھکے تو دنیا کی تمام مصیبتوں سے نجات مل جاتی ہے۔

یہ ہمارے روزمرہ مشاہدہ کی بات ہے کہ خواہشات کا غلام انسان کبھی مطمئن اور خوش نظر نہیں آتا یہاں تک کہ قبر میں اُتر جاتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو خدا کی یاد میں زندگی بسر کرتے ہیں اور اس کے دئے ہوئے پر قانع ہوتے ہیں۔ انہیں دنیا کی فکروں سے آزادی مل جاتی ہے۔ گویا کہ راضیۃ مرضیۃ والا معاملہ ہو جاتا ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

"ذکر الٰہی کرنے والے گھر کی مثال زندہ شخص جیسی ہے اور جہاں ذکر الٰہی نہ ہو گویا کہ وہ مردہ ہے۔"

ذکر الٰہی کی سب سے افضل شکل نماز ہے۔ مگر حقیقی مومن کی زبان اور دل ہر وقت ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا الذین یذکرون ...... گویا کہ کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں اللہ کے بندے اُس کی یاد میں محو رہتے ہیں اور ان کی زبانیں ذکر الٰہی سے تر رہتی ہیں۔

ذکر الٰہی کا عبادت سے گہرا اور ابدی تعلق ہے۔ عباد الرحمٰن ہی وہ لوگ ہوتے ہیں کہ جنہیں اللہ تعالیٰ یہ توفیق دیتا ہے کہ وہ اس کی عبادت کا صحیح حق ادا کر سکیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود نے ذکر الٰہی کا انسانیت کی بقا سے تعلق قائم کرتے ہوئے فرمایا:

"انسانیت کے بقاء اور استحکام کے لئے ذکر اللہ غذا ہے اور نہایت ضروری۔ روٹی سے انسانیت زندہ نہیں رہتی۔ چاولوں اور ترکاریوں سے حیوانیت کا بقاء ہے۔ انسانیت کا بقاء خدا کے ذکر میں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کا قول ہے کہ انسان روٹی سے نہیں خدا کے کلام سے زندہ رہتا ہے۔" نیز فرمایا "ذکر اللہ سے

کیا ہوتا ہے؟ فرمایا خبر دار ہو کر سن لو قلوب کا اطمینان ذکر اللہ سے ہوتا ہے۔ جو مومن ہیں اور جن کے قلوب اللہ کے ذکر سے زندہ ہیں۔ ان کے لئے فرمایا۔ طوبیٰ لھم (ان کے لئے خوشخبری ہے) کوئی عقلمند بھلا مُردے کے لئے کچھ کرتا ہے۔ سب زندوں کے لئے ہی کیا کرتے ہیں۔ پس چونکہ وہ زندہ ہیں۔ ان کے لئے بشارت ہو۔

(خطبات محمود جلد 8 صفحہ 82)

ذکر الٰہی کا ایک اور مفید ذریعہ قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے معانی پر تدبر بھی ہے۔ خدا تعالیٰ کا کلام اس کی حقیقی صفات اور لا انتہاء قدرتوں سے متعلق علم بخشنے کا واحد ذریعہ ہے اور علم کے بغیر ایک انسان حقیقی معنوں میں ذکر الٰہی کے تقاضے کبھی پورے نہیں کرسکتا۔ جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے۔ کہ ''اللہ سے اس کے عالم بندے ہی ڈرتے ہیں۔''

(فاطر:29)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''علم اس چیز کو کہتے ہیں جو یقینی اور قطعی ہو اور سچا علم قرآن شریف سے ملتا ہے۔ یہ نہ یونانیوں کے فلسفہ سے ملتا ہے۔ نہ حال کے انگلستانی فلسفہ سے بلکہ یہ سچا ایمانی فلسفہ قرآن کریم کے طفیل سے ملتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 231)

قرآن کریم اور ذکر الٰہی کے تعلق کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''احساسات کی صفائی اور خیالات کی درستی کا ذریعہ کلام الٰہی ہوتا ہے۔ انسان کے خیالات پاک نہیں ہو سکتے جب تک خدا کی طرف سے مدد نہ آئے۔ جن لوگوں نے محض اپنی کوشش سے پاک ہونا چاہا وہ اندھیرے میں ٹھوکریں ہی کھاتے رہے...... جب لوگوں نے قرآن کریم کو چھوڑ دیا۔ اس سے الگ ہو گئے۔ ان سے اطمینان بھی چھن گیا۔''

قرآن کریم درحقیقت مجسم ذکر الٰہی ہے جس کی تلاوت اور اس کے معارف پر رُک رُک کر تدبر کرنا ہمیں اس قابل بنا دیتا ہے کہ نہ صرف ہماری زبان بلکہ ہمارا دل بھی ذکر الٰہی کر رہا ہوتا ہے۔ حضرت ام سلمہؓ ایک جگہ روایت کرتی ہیں کہ

''آنحضرت ﷺ کا قرآن کریم پڑھنے کا طریق نہایت عمدہ اور دلوں پر اثر کرنے والا تھا۔ آپ ﷺ قرآن کریم کی ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرتے۔ آپ الحمد للّٰہ رب العالمین پڑھ کر توقف فرماتے۔ پھر الرحمٰن الرحیم پڑھتے اور پھر توقف فرماتے۔ رُکتے۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے، اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 21)

ذکر الٰہی کی توفیق بے شک خدا ہی کی طرف سے ملتی ہے نہ کہ اپنی کوشش سے قرآن کریم نے ذکر الٰہی کرنے والوں کی ایک نشانی یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ یتفکرون ...... کہ وہ خدا تعالیٰ کے انعامات اور تخلیقات پر اٹھتے، بیٹھتے اور چلتے پھرتے غور کرتے رہتے ہیں، جس سے خدا کی قدرتوں پر ایمان مضبوط ہوتا ہے اور انسان اُس کے ان بن مانگے انعامات واحسانات دیکھ کر خود بخود اس کی حمد وثنا میں لگا رہتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''انسانی سرشت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ اپنے محسن سے محبت کرتا ہے۔ اسی قاعدہ اور تقاضائے فطرت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ طرز بھی اختیار کیا ہے کہ سعادت مندوں کو اپنے احسان وانعام یاد دلاتا ہے کہ وہ محبت الٰہی میں ترقی کر کے سعادت حاصل کریں۔ اندرونی اور بیرونی انعامات پر غور کریں اور سوچیں تا ان کی جناب الٰہی سے محبت ترقی کرے۔''

(خطبات نور صفحہ 28)

اپنے ایک اور خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول ذکر الٰہی کی اہمیت کے ضمن میں فرماتے ہیں:

''ایک تو خدا کی حمد کیا کرو۔ اس کا کثرت سے ورد کرو۔ استعانت بھی اسی سے چاہو ایاك نعبد وایاك نستعین کی طرف اشارہ ہے۔ استغفار کی الگ بار بار تم کو تائید کر دی گئی ہے...... جمعہ کے دن کثرت درود اور درد دل سے درود پڑھنا اللہ کی جناب میں اکسیر کا کام کرتا ہے۔ اللہ کو یاد کرو۔ جتنا جتنا تم خدا کو یاد کرو گے اتنا ہی وہ بھی تم کو یاد کرے گا اور تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے گا۔

(الحکم 14 جون 1908ء صفحہ 8)

قرآن کریم نے سب سے بڑا ذکر ذکر اللّٰہ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ولذکر اللّٰہ اکبر اسی طرح حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ افضل الذکر لا الٰہ الا اللّٰہ یعنی سب سے افضل ذکر خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان اور اقرار ہے۔

اللہ تعالیٰ سے محبت اور دوستی کا راز خود خدا تعالیٰ نے فاذکرونی اذکرکم فرما کر ہم پر آشکار کیا ہے۔ کہ اگر تم مجھے یاد رکھو گے تو میں بھی تمہیں بھولوں گا نہیں۔ بلکہ تمہاری حفاظت، تمہاری حاجت روائی کے لئے ہر وقت تمہاری تائید کروں گا اور میری نصرت تمہارے شامل حال ہوگی۔

ذکر الٰہی کی روح سے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''بعض نے یہ طریق نکال رکھا ہے کہ شعر سنتے اور قوالیاں کراتے اور کنچنیاں نچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ذکر الٰہی کی مجلس گرم ہو رہی ہے پھر دل بہلاتے ہیں کہ اس میں سے اللہ اللہ کی آواز آئے۔ غرض عجیب عجیب باتیں ایجاد کر لی گئی ہیں۔ ...... کبھی کہتے ہیں ہم قلب سے ذکر بلند کرتے ہیں اور وہ عرش پر سجدہ کر کے واپس آتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں کہ ہم جسم کے ہر عضو سے اللہ اللہ کی آواز نکالتے ہیں۔ یہ اور اسی قسم کی اور بہت سی بدعات انہوں نے ایجاد کر لی ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں جو قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھتے اور ناچتے ہیں۔ بعض یوں ذکر کرتے ہیں کہ ایک شخص کچھ اشعار وغیرہ پڑھتا ہے اور دوسرے ناچتے ہیں اور کہتے ہیں وجد آ گیا اور غشی طاری ہو گئی۔ پھر مجلس میں بیٹھے بیٹھے یکلخت بہت اونچی آواز میں اللہ اللہ کہہ کر کود پڑتے ہیں۔ تو اس قسم کے عجیب عجیب ذکر نکالے گئے ہیں۔ حالانکہ ان کو مذہب (-) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں:

کل بدعۃ ...... ہر ایک نئی بات جو دین میں پیدا کی جائے وہ گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان لوگوں کے بنائے ہوئے ذکر خدا تعالیٰ کے قریب لے جانے والے نہیں بلکہ بہت دور کر دینے والے ہیں۔

(ذکر الٰہی صفحہ 9)

حدیث شریف میں نماز کی ادائیگی سے متعلق ایک واقعہ ہمیں ملتا ہے کہ

ایک دفعہ حضرت رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص نے آ کر نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے اسے فرمایا پھر پڑھ۔ اس نے پھر پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر پڑھ۔ اس نے پھر پڑھی۔ تیسری دفعہ آپ نے فرمایا پھر پڑھ اس نے پھر پڑھی جب آپ ﷺ نے چوتھی دفعہ اسے پڑھنے کے لئے کہا تو اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ خدا کی قسم اس سے زیادہ مجھے نماز نہیں آتی۔ آپؐ بتائیں کس طرح پڑھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے جلدی نماز پڑھی ہے۔ اس لئے قبول نہیں ہوئی۔ آہستہ پڑھو۔

(بخاری)

مذکورہ حدیث مبارکہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ذکر الٰہی کی کوئی بھی قسم ہو وہ ٹھہر ٹھہر کر، غور اور فکر کے ساتھ اس کا حق ادا کرتے ہوئے بجالانی چاہئے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمارا وہ عمل اور عبادت خدا تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا درجہ پائے گی اور بروز قیامت ہمارے لئے شفاعت کا باعث ہوگی۔

حضرت مسیح موعود نے سچی فراست اور عقل سلیم حاصل کرنے کا ذکر اللہ کے ساتھ پختہ تعلق باندھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں

''اولو الالباب اور عقل سلیم بھی وہی رکھتے ہیں جو اللہ جلشانہ کا ذکر اُٹھتے بیٹھتے کرتے ہیں یہ گمان نہ کرنا چاہئے کہ عقل و دانش ایسی چیزیں ہیں جو یونہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ نہیں بلکہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہو سکتی۔ اسی واسطے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے۔ صحیح فراست اور حقیقی دانش جیسا کہ میں نے ابھی کہا کبھی نصیب نہیں ہو سکتی۔ جب تک تقویٰ میسر نہ ہو۔ اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو عقل سے کام لو۔ فکر کرو۔ سوچو۔ تدبر اور فکر کے لئے قرآن کریم میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 41)

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نماز کے بعد 33، 33 دفعہ تسبیحات کی نصیحت آنحضرت ﷺ کی طرف سے ایسے لوگوں کے لئے تھی کہ جو ذکر الٰہی میں بہت کمزور تھے۔ ورنہ قرآن کریم میں آیا ہے واذکروا اللّٰہ ...... کہ تم کثرت سے خدا کو یاد کرو تا کہ فلاح پا جاؤ۔ 33، 33 مرتبہ یا گِن گِن کر یاد کر درحقیقت کثرت نہیں کہلا سکتا۔ اس ضمن میں آپ نے ایک سادہ مثال ہمارے لئے بیان فرمائی کہ ایک عورت نے ایک فقیر کو ہاتھ میں تسبیح پکڑے دیکھا تو پوچھا کہ تو کیا کر رہا ہے۔ اس نے کہا میں اپنے یار یعنی اللہ کو یاد کر رہا ہوں۔ عورت نے کہا یار کو یاد کرنا اور وہ بھی گِن گِن کر۔ یعنی جس سے حقیقی محبت ہو وہ تو کبھی دل سے جانا ہی نہیں چاہئے۔

(تلخیص از ملفوظات جلد چہارم صفحہ 14)

سیدنا حضرت مسیح موعود محبت الٰہی اور ذکر الٰہی کے بارے فرماتے ہیں۔

آدم کامل بننے کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق ہو...... خدا کا بننا اس طرح ہوسکتا ہے کہ ہر ایک گھنٹہ اور رات میں انسان ذکر الٰہی میں رہے۔ ذکر الٰہی سے مراد یہ نہیں کہ تسبیح پکڑے بلکہ ذکر سے مراد یہ ہے کہ ہر ایک کام شروع کرتے وقت اُس کو اِس بات کا دھیان ہو کہ آیا یہ کام خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف تو نہیں۔ جب اس طرح انسان کامل بن جاتا ہے تو خدا اُس کا بن جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 460، 461)

اللہ تعالیٰ ہمیں ذکر الٰہی کے تقاضے کما حقہٗ نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبیؐ

مکرم برکت اللہ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ 38 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ 38 جنوبی ضلع سرگودھا کو مورخہ 12 اپریل 2014ء کو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سیرت النبی ﷺ زیر صدارت مکرم خالد محمود جٹ صاحب صدر جماعت کروانے کی توفیق ملی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جاوید اقبال صاحب معلم وقف جدید نے آنحضورؐ کی سیرت پر تقریر کی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شوریٰ 2014ء پر بھیجا گیا پیغام پڑھا گیا۔ پھر صدر صاحب نے دعا کروائی۔ جلسہ کی کل حاضری 57 تھی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں آنحضورؐ کے اسوہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ مسیح موعود

مکرمہ پرنسپل صاحبہ معہد العلم کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے 24 مارچ 2014ء کو جلسہ مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد بچوں نے مختلف تقاریر کیں۔ اس کے بعد بچوں نے مل کر قصیدہ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس کی برکات سے مستفیض فرماتا چلا جائے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب سیکرٹری تحریک جدید کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر عائشہ حفیظ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم توصیف احمد صاحب واقف نو مقیم لندن ابن مکرم ریاض احمد صاحب آف فیصل آباد کے ساتھ 12 ہزار پونڈ سٹرلنگ حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت 21 دسمبر 2013ء کو بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ دلہن مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب مرحوم سابق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم آف ملتان کی نواسی ہیں۔ دولہا مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب مرحوم آف فیصل آباد کے پوتے اور مکرم سعید احمد ناصر صاحب مرحوم آف فیصل آباد کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم رانا محمد سلیمان صاحب معلم وقف جدید 646 گ ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ 646 گ ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد کے دو اطفال ذیشان احمد ولد مکرم وحید احمد صاحب عمر 12 سال اور شعیب اختر ولد مکرم اختر حسین صاحب عمر 11 سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی۔ مورخہ 31 مارچ 2014ء کو بعد از نماز فجر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم محمد رفیق احمد صاحب زعیم انصار اللہ نے بچوں سے قرآن مجید کے کچھ حصے سنے اور مکرم محمد صدیق صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ اب یہ دونوں اطفال خاکسار کے ذریعہ ترجمہ قرآن شروع کئے ہوئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم جمیل احمد صاحب خادم بیت الذکر ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایا زاد بھائی مکرم عبداللطیف صاحب ندیم آباد ڈسکہ بوجہ فالج و لقوہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت کلرک

نظارت تعلیم کو دارالحمد ہوسٹل لاہور کے لئے ایک کلرک کی ضرورت ہے جو کہ اکاؤنٹس کے ساتھ ساتھ بنیادی کمپیوٹر بھی جانتا ہو۔ خواہشمند احباب اپنے صدر/امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ مکرم ناظر صاحب تعلیم کے نام اپنی درخواست بھجوائیں۔ موصولہ درخواستوں میں لاہور کے رہائشی کو ترجیح دی جائے گی۔ (نظارت تعلیم)

مفت آئی کیمپ کا انعقاد

مورخہ 23 اپریل 2014ء کو بوقت 10 بجے صبح فضل عمر ہسپتال میں فری آئی کیمپ کا انعقاد ہوگا۔ ضرورت مند احباب و خواتین آئی کیمپ سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور بغیر پرچی بنوائے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں اس کیمپ سے رابطہ کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

چھٹا سالانہ عظمت قرآن سیمینار

(جماعت احمدیہ ضلع حافظ آباد)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ضلع حافظ آباد کو مورخہ 30 مارچ 2014ء کو چھٹا سالانہ عظمت قرآن کریم سیمینار حافظ آباد میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی محترم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ماسٹر محمد اشرف صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی ضلع حافظ آباد نے 2013ء کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد نے تقریر کی۔ پھر خدام، انصار اور اطفال میں قرآن پاک کے متعلق معلومات پر مبنی کوئز پروگرام ہوا۔ جس میں 38 احباب نے شرکت کی۔ ازاں بعد 33 بچوں بچیوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جن سے مہمان خصوصی نے قرآن پاک سنا۔ اس کے بعد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے قرآن پاک کی درست تلفظ سے تلاوت کرنے کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر محترم مہمان خصوصی نے کوئز پروگرام میں پوزیشن لینے والوں، تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کرنے والے ضلع کے طلباء اور دوسرے مرکزی پروگراموں میں کامیابی پانے والے احباب میں انعامات تقسیم کئے اور محترم مہمان خصوصی نے تعلیم القرآن کی اہمیت و ضرورت کے موضوع پر تقریر کی۔ امیر صاحب ضلع نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ کل حاضری 152 تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پاکستان ایئر فورس نے ایجوکیشن انسٹرکٹر، ریلیجس ٹیچر، پرووسٹ، جی سی اور خواتین نرسنگ اسسٹنٹ کی ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 23 اپریل 2014ء تک ہے۔ آن لائن رجسٹریشن کے لئے وزٹ کریں۔

www.joinpaf.gov.pk

پاکستان نیوی میں بطور سیلر B-2014(S) بیچ میں شمولیت اختیار کریں۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 30 اپریل 2014ء تک ہے۔ آن لائن رجسٹریشن کے لئے وزٹ کریں۔

www.joinpafknavy.gov.pk

UN ورلڈ فوڈ پروگرام کو انجینئر اور سینئر سٹاف کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور نے ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ، آرکائیو اینڈ لائبریرین ونگ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور پبلک پروسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔

www.ppsc.gop.pk

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 16 اپریل 2014ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان میں شام 5:45 بجے سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس مجلس کے مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب قائد تربیت مجلس انصار اللہ پاکستان نے حضرت مصلح موعود کی سیرت کو سامنے رکھتے ہوئے تربیت کے موضوع پر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم محمد انور نسیم صاحب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے سال 2013ء کی رپورٹ پیش کی۔

انہوں نے رپورٹ میں بتایا مجلس انصار اللہ مقامی زعامت ہائے علیا میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے سال 2013ء میں دوسری پوزیشن پر رہی۔ دوران سال مجلس نے 63 حلقوں میں 269 تربیتی وفود بھجوائے جنہوں نے 3 ہزار 814 گھرانوں سے رابطہ کیا۔ کمیٹی اصلاح وارشاد کی 36 میٹنگز اور 473 کلاسز داعیان منعقد کی گئیں۔ وقف عارضی میں 450 انصار نے شرکت کی۔ روحانی خزائن کے 70 سیٹ، جبکہ ملفوظات کے 24 سیٹ فروخت کئے گئے۔ 237 میڈیکل کیمپس کے ذریعہ 17 ہزار 892 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ 17 انصار نے عطیہ خون دیا۔ 485 وقار عمل ہوئے۔ اجتماعی وقار عمل میں چار بلاکس کے 270 انصار نے شرکت کی۔ عید کے موقع پر 804 ان سلے سوٹ، 309 سویٹر جرسیاں، 215 گرم سوٹ، 75 جیکٹس، 29 کوٹ اور متعدد دوسری اشیاء غرباء میں تقسیم کے لئے مجلس انصار اللہ پاکستان کو بھجوائیں۔ 15 نلکوں کے لئے ساڑھے چار لاکھ روپے بھی بھجوائے گئے۔ رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے محلہ جات کے زعماء کو اسناد تقسیم فرمائیں۔ سال 2013ء میں مجلس دارالفتوح غربی اول، مجلس ناصر آباد جنوبی دوم اور مجلس دارالرحمت شرقی بشیر سوم قرار پائیں۔ تقسیم اسناد کے بعد محترم صدر مجلس نے اہالیان ربوہ کی ذمہ داریوں کے متعلق توجہ دلاتے ہوئے نصائح فرمائیں۔ آخر پر محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اور پھر عشائیہ کی تقریب ہوئی۔

EOBI میں سیکرٹری بی اینڈ ٹی، ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، ایگزیکٹو آفیسر، پرائیویٹ سیکرٹری، پرسنل اسسٹنٹ، کے اے ٹی ایس آپریٹر اور اسسٹنٹ کی آسامیاں خالی ہیں۔ درخواست فارم اور تفصیلات کیلئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔ www.nts.org.pk

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 13 اپریل 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

30/اپریل 2014ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آسٹریلین سروس
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
3:00 am	گفتگو
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:30 am	گلشن وقف نو
7:10 am	سالانہ وقف نو اجتماع
8:00 am	آسٹریلین سروس
8:30 am	گفتگو
9:15 am	Let's Find Out
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:05 pm	سوال و جواب
3:25 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	سواحیلی سروس
5:25 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ 18 جولائی 2008ء
7:10 pm	بنگلہ پروگرام
8:15 pm	دینی و فقہی مسائل
8:50 pm	کڈز ٹائم
9:40 pm	فیتھ میٹرز
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	تقاریر جلسہ سالانہ کینیڈا

یکم مئی 2014ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	دینی و فقہی مسائل
2:20 am	کڈز ٹائم
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2008ء
4:05 am	انتخاب سخن
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
6:05 am	الترتیل
6:30 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
7:35 am	دینی و فقہی مسائل
8:10 am	مشاعرہ
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کے اعزاز میں ناگویا میں ایک استقبالیہ 9 نومبر 2013ء
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 23/اپریل 1997ء
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	پشتو مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اپریل 2014ء (بنگلہ ترجمہ)
8:10 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:40 pm	Maseer e Shahindgan
9:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کے اعزاز میں ناگویا میں استقبالیہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

دنیا کے امیر ترین بحری جہاز

☆ پہلا بحری جہاز جس کے مالک شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز السعود ہیں جس کی مالیت 73 ملین ڈالر ہے۔اس جہاز کی تعمیر 1984ء میں کی گئی۔اور اس میں 22 مہمانوں کے ساتھ 14/افراد پر مشتمل سٹاف کی بھی جگہ موجود ہے۔یہ جہاز 22 ناٹ کی رفتار سے چلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس میں ایک ریسٹورنٹ کی بھی سہولت موجود ہے۔

☆ دوسرا بحری جہاز جس کے مالک شیخ راشد المختوم ہیں۔اس کی مالیت 300 ملین ڈالر ہے۔اس بحری جہاز پر ایک ہیلی پیڈ کے ساتھ کشادہ ڈائننگ ایریا اور VIP کمرے موجود ہیں۔جہاز کا اکثر حصہ ایئر کنڈیشنڈ ہے۔

☆ تیسرا بحری جہاز جس کے مالک سلطان قابوس ہیں۔اس کی مالیت 109 بلین ڈالر ہے۔اس میں 65 مہمانوں اور 40 سٹاف ممبرز کی جگہ موجود ہے۔

☆ چوتھا بحری جہاز جس کے مالک الولید بن طلال السعود ہیں۔اس کی مالیت 400 ملین یورو ہے اس کی رفتار 35 میل فی گھنٹہ ہے۔ابھی یہ جہاز زیر تعمیر ہے اور اس کی تمام خصوصیات کو مخفی رکھا جا رہا ہے۔

☆ پانچواں بحری جہاز جس کے مالک بھارتی بزنس مین انیل اصبانی ہیں۔اس جہاز کی مالیت 80 ملین ڈالر ہے۔اس میں ایک کلاسیکل ڈائننگ ایریا، پانچ کیبن اور ہر کیبن میں دو برتھ موجود ہیں۔

☆ چھٹا بحری جہاز جس کے مالک لکشمی متل ہیں اس جہاز میں سوئمنگ پول اور ایک سیلون بھی موجود ہے۔اس میں 16 مہمانوں کے ساتھ 22 سٹاف ممبرز کی جگہ موجود ہے۔

(روزنامہ جنگ 24 مئی 2013ء)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب دورہ روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت ،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے خانیوال کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 21/اپریل	
طلوع فجر	4:07
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44

ایک اہم ایجاد بلو رے ڈسک

ایک اہم ایجاد بلو رے ٹیکنالوجی Blu-Ray یا پھر Blu Ray Disk (BD) ایک نئے دور کی ڈسک ہے جس طرح ہم آج مختلف سی ڈی، ڈی وی ڈی وغیرہ استعمال کرتے ہیں اسی طرح یہ ان تمام اقسام کے میڈیا سے ملتی جلتی مگر نہایت کار آمد ہے۔

سنگل لیئر بلو رے ڈسک میں موجود ڈیٹا کو محفوظ کرنے کی گنجائش 25GB تک ہے جبکہ ڈبل لیئر میں یہ گنجائش دگنی ہو جاتی ہے۔یعنی 50GB۔ دراصل یہ ڈسک روزمرہ کے کاموں کو محفوظ کرنے کے علاوہ ہائی ڈیفینیشن HD وڈیوز کو محفوظ کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

اس ٹیکنالوجی کا نام بلو رے اس لئے ہے کیونکہ یہ Blue-Violet شعاعوں کی مدد سے ڈیٹا کو محفوظ اور ریڈ کرتی ہے۔عام طور پر ہم جو روزمرہ سی ڈی اور ڈی وی ڈی استعمال کرتے ہیں وہ سرخ شعاعوں کے استعمال سے ڈیٹا محفوظ اور ریڈ کرتی ہیں۔

اس ٹیکنالوجی کی انتہائی اہم بات یہ ہے کہ اس کے ریکارڈرز یا ڈرائیورز سی ڈی، ڈی وی ڈی وغیرہ کے فارمیٹ کو بھی با آسانی پڑھ سکتے ہیں۔

بلو رے 36mpps کے ڈیٹا ٹرانسفر ریٹ سے کام کرتا ہے جو کہ ایک HDTV کے پلے بیک کی ریکارڈنگ بھی کر سکتا ہے امید ہے کہ آنے والے چند سالوں میں بلو رے فارمیٹ وی سی آر، ڈی وی ڈی اور سی ڈی ڈیٹا کو محفوظ کرنے کا بہترین نعم البدل ہوگا۔

اکسیر اوجاع
جوڑوں کی درد کی مفید دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434,6211434

FR-10

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
گھروں کی تعمیر اور ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145۔فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0300-4201198
طالب دعا: قیصر خلیل خاں